تذکیر وموعظت

آخری قسط

مترجم: محمد اسلم صدیق

آتش جہنم ذلت ورسوائی کا گھر ہے!

اہل جہنم کو عذاب کی مختلف شکلیں

دوزخیوں کو جہنم میں جسمانی اور باطنی ہر دو قسم کے عذابوں سے دوچار ہونا پڑے گا۔ حسی عذاب کی یہ صورتیں ہوں گی :

① آگ جواب لاکھوں ہزار سال جلنے کے بعد کالی سیاہ ہوچکی ہے، جہنمیوں کے چہرے بھی اسی طرح کالے سیاہ ہوجائیں گے :

﴿يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ فَأَمَّا الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ أَكَفَرْتُم بَعْدَ إِيْمَانِكُمْ فَذُوْقُوْا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ﴾ (آل عمران:١٠٦)

''اس دن کچھ لوگ سرخرو ہوں گے اور کچھ کا منہ کالا ہوگا جن کا منہ کالا ہوگا (ان سے کہا جائے گا کہ) نعمت ایمان پانے کے بعد بھی تم نے کافرانہ رویہ اختیار کیا ؟ اچھا اب اس کفران نعمت کے صلہ میں عذاب کا مزہ چکھو۔''

﴿وَوُجُوْهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ۞ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ۞ أُوْلَئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ﴾

''اور کچھ چہروں پر اس دن خاک اُڑ رہی ہوگی اور سیاہی چھائی ہوگی۔ یہی کافر و فاجر لوگ ہوں گے۔'' (سورۃ عبس: ۴۰ تا ۴۲)

② جہنم کی آگ دوزخیوں کے چہروں کو جھلسا کر ان کے نشان مٹا دے گی اور ان کی شکلیں بگڑ جائیں گی:

﴿وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهُ فَأُوْلَئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْا أَنْفُسَهُمْ فِيْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ۞ تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ﴾ (المؤمنون:١٠٤)

''اس دن جن لوگوں کے اعمالِ صالحہ کا پلہ بھاری ہوگا بس وہی کامیاب ہوں گے اور جن کا پلہ ہلکا ہوا تو وہی ہیں جنہوں خود اپنے ہاتھوں سب کچھ برباد کرلیا وہ ہمیشہ جہنم میں رہنے والے

www.KitaboSunnat.com

ہیں۔آگ کے شعلوں کی لپیٹ ان کے چہروں کو جھلستی ہوگی اور ان میں منہ بگاڑے پڑے ہوں گے۔''

حضرت ابن عباسؓ 'کالحون' کی یہ تفسیر کرتے ہیں کہ ''ان کے منہ اس طرح بگڑ جائیں گے جس طرح بکرے کی سری آگ میں بھوننے سے اس کا منہ بگڑ جاتا ہے۔''

③ اور یہ چاروں طرف سے آگ میں گھرے ہوں گے:

﴿لَوْ يَعْلَمُ الَّذِينَ كَفَرُوْا حِيْنَ لاَ يَكُفُّوْنَ عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ وَلاَ عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلاَ هُمْ يُنْصَرُوْنَ﴾ (الانبیاء:۳۹)

''کاش کافر اس وقت کو جان لیں جس وقت وہ اپنے چہروں اور پیٹھوں سے آگ کی لپٹوں کو روک نہ سکیں گے اور نہ ہی اس وقت ان کا کوئی پرسانِ حال ہوگا۔''

④ اور ان کے چہرے اس آگ میں اس طرح اچھل کود اور تڑپ رہے ہوں گے جس طرح مچھلی گرم تیل کے کڑاہے میں تڑپتی ہے:

قرآن اس ہولناک اور دل فگار منظر کا نقشہ ان الفاظ میں کھینچتا ہے:

﴿يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَا أَطَعْنَا اللهَ وَأَطَعْنَا الرَّسُوْلاَ﴾

''جس روز ان کے چہرے آگ میں الٹ پلٹ کئے جائیں گے، اس وقت وہ کہیں گے کہ کاش ہم نے اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کی ہوتی۔'' (الاحزاب:٦٦)

⑤ جہنمیوں کو زنجیروں اور طوقوں میں جکڑ کر آگ میں اوندھے منہ گھسیٹا جائے گا:

﴿إِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ * يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ﴾ (القمر:۴۷،۴۸)

''یہ مجرم لوگ درحقیقت غلط فہمی میں مبتلا ہیں اور ان کی عقل ماری گئی ہے جس روز یہ منہ کے بل آگ میں گھسیٹے جائیں گے، اس روز ان سے کہا جائے گا کہ چکھو جہنم کی لپٹ کا مزہ۔''

﴿فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ إِذِ الأَغْلٰلُ فِيْ أَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ يُسْحَبُوْنَ﴾

''جلد ہی انہیں معلوم ہوجائے گا جب طوق ان کی گردنوں میں ہوں گے اور بیڑیاں (ان کے پاؤں میں) جن سے پکڑ کر وہ کھولتے ہوئے پانی کی طرف کھینچے جائیں گے، پھر دہکتی ہوئی آگ میں جھونک دیے جائیں گے۔'' (المومن:۷۱)

www.KitaboSunnat.com

⑥ جہنمیوں کے بدن کی کھال گل جائے گی

قرآن جہنمیوں کے عذاب کی اس شکل کا نقشہ انتہائی دردناک الفاظ میں کھینچتا ہے:

﴿إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِآيَاتِنَا سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنَاهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوْا الْعَذَابَ إِنَّ اللهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا﴾

''جن لوگوں نے ہماری آیات کو ماننے سے انکار کردیا،انہیں بالیقین ہم آگ میں جھونکیں گے اور جب ان کے بدن کی کھال گل جائے گی تو اس کی جگہ دوسری کھال پیدا کردیں گے۔ تاکہ وہ خوب عذاب کا مزہ چکھیں۔ اللہ بڑی قدرت رکھتا ہے اور اپنے فیصلوں کو عمل میں لانے کی حکمت خوب جانتا ہے۔'' (النساء:۵۶)

⑦ آتش جہنم کی شدت اہل جہنم کی انتڑیوں اور پیٹ میں موجود سب کچھ پگھلا دے گی:

فرمانِ الٰہی ہے:﴿فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ يُّصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُؤُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ يُصْهَرُ بِهِ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ﴾(الحج:۱۹)

''جن لوگوں نے انحراف کی راہ اختیار کی، ان کے لئے آگ کا پہناوا قطع کردیا گیا۔ ان کے سروں پر کھولتا ہوا پانی اُنڈیلا جائے گا۔ (اس کی گرمی کی شدت سے) جو کچھ ان کے شکم میں ہے،سب پگھل کر پانی ہوجائے گا۔ان کے جسم کے چمڑے کا بھی یہی حال ہوگا''

صحیحین میں اُسامہ بن زیدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''روزِ قیامت ایک شخص کو لایا جائے گا اور اُٹھا کر جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔آگ کی شدت سے اس کی بھنی ہوئی آنتیں پگھل کر باہر آجائیں گی ،وہ ان آنتوں کے گرد اس طرح گھومے گا جس طرح گدھا چکی کے گرد گھومتا ہے۔ اہل جہنم اس کے گرد اکٹھے ہوجائیں اور اس سے سوال کریں گے: ارے! تجھے کیا بنا، کیا تو وہ نہیں جو ہمیں نیکی کا حکم اور برائی سے منع کرتا تھا؟ وہ کہے گا: ہاں، میں ہی ہوں جو تمہیں تو نیکی کا حکم کرتا تھا،لیکن خود اس پر عمل نہ کرتا تھا اور تمہیں برائی سے روکتا تھا،جبکہ خود اس کا ارتکاب کرتا تھا۔''

(بخاری:۳۲۶۷،مسلم:۷۴۰۸)

⑦ جہنمیوں کی شکلیں مسخ ہوجائیں گی:

عذاب کی شدت اور ذلت ورسوائی کی وجہ سے بعض جہنمیوں کی شکلیں بگڑ کر انتہائی قبیح اور خوفناک ہوجائیں گی۔صحیح بخاری کی حدیث ہے کہ

''ابراہیمؑ روزِ قیامت اپنے باپ آزر سے ملیں گے تو اللہ کے پاس اس کی سفارش کریں گے۔ اللہ فرمائیں گے: میں نے کافروں پر جہنم حرام کردی ہے، پھر حکم ہوگا: اے ابراہیم دیکھو! تمہارے پاؤں کے درمیان کیا ہے؟ وہ دیکھیں گے تو وہ (باپ گویا) بجو ہوگا جسے ٹانگوں سے پکڑ کر آگ میں پھینک دیا جائے گا۔''

⑧ اہل جہنم کی حسرت وندامت اور چیخ وپکار کا دردناک منظر

◉ جہنم کے عذاب کی شدت اتنی سخت ہوگی کہ اہل جہنم خدا سے موت اور ہلاکت کی دعا کریں گے۔قرآن کہتا ہے:

﴿إِذَا رَأَتْهُم مِّنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا وَّزَفِيْرًا ❊ وَّإِذَا أُلْقُوْا مِنْهَا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ❊ لاَ تَدْعُوْا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا﴾ (الفرقان:۱۳،۱۴)

''جہنم جب دور سے اہل جہنم کو دیکھے گی تو یہ اس کے غضب اور جوش کی آوازیں سن لیں گے اور جب یہ دست و پابستہ اس میں ایک تنگ جگہ ٹھونسیں جائیں گے تو اپنی موت کو پکارنے لگیں گے۔اس وقت ان سے کہا جائے گا: آج ایک نہیں بہت سی موتوں کو پکارو۔''

◉ جب یہ خواہش پوری نہ ہوگی تو چیخ چیخ کر اللہ کو پکاریں گے کہ وہ انہیں ایک دفعہ جہنم سے نکال لے:

﴿ وَهُمْ يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا: رَبَّنَا أَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِىْ كُنَّا نَعْمَلُ﴾ (فاطر:۳۷)

''وہاں وہ چیخ چیخ کر کہیں گے:''کہ اے ہمارے ربّ! ہمیں یہاں سے نکال لے،تاکہ ہم نیک عمل کریں، ان اعمال سے مختلف جو ہم کرتے رہے تھے۔''

لیکن یہ خواہش بھی پوری نہ ہوگی اور ربّ کی طرف سے جواب آئے گا:

﴿قَالَ اخْسَئُوْا فِيْهَا وَلاَ تُكَلِّمُوْنِ ❊ إِنَّهُ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ عِبَادِي يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اٰمَنَّا فَاغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سُخْرِيًّا حَتّٰى أَنْسَوْكُمْ ذِكْرِي وَكُنْتُم مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ إِنِّى جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْا أَنَّهُمْ هُمُ الْفَائِزُوْنَ ﴾ (المؤمنون:۱۰۸تا۱۱۱)

''اسی جہنم میں پڑے رہو اور مجھ سے بات نہ کرو۔تم وہی تو ہو کہ ہمارے کچھ بندے جب

www.KitaboSunnat.com

کہتے تھے کہ اے پروردگار! ہم ایمان لائے ،ہمیں معاف کردے اور ہم پر رحم کر، تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے تو تم نے ان کا مذاق بنالیا اور تم یہ بھول گئے کہ میں بھی کوئی ہوں اور تم ان پر ہنستے رہے۔ آج میں نے ان کے صبر کا یہ بدلہ دیا ہے کہ وہی کامیاب ہیں۔''

◉ اس کے بعد اہل جہنم جب اپنی ذلت و بدبختی اور اہل جنت کو نعمتوں میں دیکھیں گے تو ان سے سفارش کی آرزو کریں گے ۔شدتِ پیاس سے ان سے پانی اور کھانا مانگیں گے،لیکن انہیں دھتکار دیا جائے گا اور یہ خواہش بھی پوری نہ ہوگی:

﴿وَنَادٰى أَصْحٰبُ النَّارِ أَصْحٰبَ الْجَنَّةِ أَنْ أَفِيضُوْا عَلَيْنَا مِنَ السَّمَآءِ أَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللهُ قَالُوْا إِنَّ اللهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ﴾ (الاعراف:۵۰)

''جب جہنمی گرمی کی شدت سے پھنکے جارہے ہوں گے تو اہل جنت کو پکاریں گے کہ تھوڑا سا پانی ہم پر ڈال دو یا جو رزق اللہ نے تمہیں دیا ہے،اسی میں سے کچھ پھینک دو تو اہل جنت جواب دیں گے کہ اللہ نے یہ دونوں چیزیں منکرینِ حق پر حرام کردی ہیں۔''

◉ اس کے بعد دوزخی جہنم کے داروغوں سے درخواست گزار ہوں گے کہ وہ اللہ سے سفارش کریں کہ وہ ہمارے عذاب میں کچھ تخفیف کردے،لیکن ان کی یہ درخواست بھی نہایت حقارت آمیز طریقہ سے ٹھکرا دی جائے گی۔قرآنِ کریم اس حقیقت کو اس طرح بیان کرتا ہے:

﴿وَقَالَ الَّذِيْنَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِنَ الْعَذَابِ قَالُوْا أَوَلَمْ تَأْتِيكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا بَلٰى قَالُوا فَادْعُوْا وَمَا دُعٰؤُا الْكٰفِرِيْنَ إِلاَّ فِيْ ضَلٰلٍ﴾ (غافر:۴۹)

''پھر دوزخ میں پڑے ہوئے یہ لوگ جہنم کے داروغوں سے درخواست کریں گے: ''اپنے ربّ سے دعا کرو کہ ہمارے عذاب میں بس ایک دن کی تخفیف کردے۔ وہ پوچھیں گے: کیا تمہارے پاس رسول بینات لے کر نہیں آئے تھے؟ وہ کہیں گے: ہاں، تو جہنم کے داروغے جواب دیں گے: ''پھر تم ہی دعا کرو اور کافروں کی دعا اِکارت ہی جانے والی ہے۔''

◉ اس کی صورت گری ایک حدیث میں اس طرح کی گئی ہے:

''دوزخی جہنم کے داروغوں کے سردار مالک کو آواز دیں گے۔ مالک چالیس سال کے بعد جاکر انہیں یہ جواب دے گا: تم اس میں ہمیشہ رہو۔پھر وہ اپنے پروردگار کو پکاریں گے اور کہیں

www.KitaboSunnat.com

گے: اے ہمارے پروردگار! ہمیں دوزخ سے نکال لے، اگر ہم نے پھر ایسا کیا تو ظالم ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ انہیں دنیا کی طرح جواب نہیں دے گا اور فرمائے گا: اسی میں ذلت کے ساتھ پڑے رہو اور مجھ سے بات نہ کرو۔ پھر یہ لوگ مایوس ہو جائیں گے اور زور زور سے چلائیں گے اور گدھوں کی سی آوازیں نکالیں گے۔'' (ترمذی:۲۵۸۶)

حضرت انسؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''اہل جہنم پر رونا مسلط کیا جائے گا، وہ اتنا روئیں گے کہ ان کے آنسو ختم ہو جائیں گے۔ پھر وہ خون کے آنسو روئیں گے، یہاں تک کہ ان کے چہروں پر کھائیاں پڑ جائیں گی، جو اتنی بڑی بڑی ہوں گی کہ اگر ان میں کشتیاں چھوڑی جائیں تو چلنے لگیں۔''

(سلسلة الأحاديث الصحيحة:۲۴۵/۴،رقم ۱۶۷۹ بحوالہ مستدرک حاکم)

جہنم میں لے جانے والے گناہ

قرآن وسنت میں وہ گناہ واضح طور پر بیان کردیے گئے ہیں جو انسان کے جہنم میں داخل ہونے کا باعث ہوں گے۔ یہ گناہ دو قسم کے ہیں:

❶ وہ گناہ جن کا مرتکب کبھی جہنم سے نکل نہ سکے گا۔

❷ دوسرے وہ گناہ ہیں جن کا مرتکب جہنم میں ڈالا جائے گا لیکن آخر نکال لیا جائے گا۔

پہلی قسم: وہ گناہ جن کا مرتکب ہمیشہ جہنم میں رہے گا:

① اللہ کے ساتھ کفر اور شرک کرنا۔ فرمانِ الٰہی ہے:

﴿إِنَّ اللهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُّشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ﴾(النساء:۴۸)

''اللہ اس بات کو کبھی معاف نہ کرے گا کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا جائے، اس کے علاوہ جسے چاہے گا معاف کردے گا۔''

نیز فرمایا: ﴿إِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوَاهُ النَّارُ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ أَنْصَارٍ﴾ (المائدة:۷۲)

''جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراتا ہے، اللہ نے اس پر جنت حرام کردی ہے اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہے اور ظالموں کے لئے کوئی مددگار نہیں ہے۔''

② جو مشرکوں کو کافر قرار نہیں دیتا یا ان کے کفر میں شک کرتا ہے یا ان کے مذہب کو

www.KitaboSunnat.com

درست قرار دیتا ہے، وہ خود بھی کافر ہے۔

③ جو شخص یہ عقیدہ رکھتا ہے کہ کسی اور کی رہنمائی نبی ﷺ کی رہنمائی سے زیادہ کامل ہے، یا کسی اور کا فیصلہ نبی ﷺ کے فیصلہ سے بہتر ہے۔ مثال کے طور پر وہ شخص طاغوت حکومتوں کے فیصلوں کو نبی ﷺ کے فیصلہ پر ترجیح دیتا ہے۔

④ جو شخص پیغمبر ﷺ کی لائی ہوئی چیز سے نفرت کرتا ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کی بنا پر کافر ہے:

﴿وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَأَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَا أَنْزَلَ اللهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ﴾ (محمد:۸،۹)

''وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، ان کے لئے ہلاکت ہے اور اللہ نے ان کے اعمال کو ضائع کردیا ہے، کیونکہ انہوں نے اس چیز کو ناپسند کیا جسے اللہ نے نازل کیا ہے۔''

⑤ جو شخص دین محمدیؐ سے تمسخر کرتا ہے۔ قرآن وسنت میں بیان کردہ کسی جزا وسزا کا مذاق اُڑاتا ہے۔ ایسا شخص بھی کافر ہے، اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے

﴿ قُلْ أَبِاللهِ وَاٰيَاتِهِ وَرَسُوْلِهِ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِؤُوْنَ * لاَ تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيْمَانِكُمْ﴾ (التوبہ ۶۵،۶۶)

''ان سے کہو: کیا تمہارا ہنسی مذاق اللہ، اس کی آیات اور اس کے رسولؐ کے ساتھ ہی ہونا تھا اب عذر نہ تراشو! تم نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا ہے۔''

⑥ کسی پر جادو کرنا یا اس کو پسند کرنا بھی کفر ہے: اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ

﴿وَمَا يُعَلِّمَانِ مِنْ أَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلاَ إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلاَ تَكْفُرْ﴾ (البقرۃ:۱۰۲)

⑦ مشرکوں سے دوستی اور مسلمانوں کے خلاف ان کی مدد کرنا: اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ

﴿وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ إِنَّ اللهَ لاَ يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ﴾

''اگر تم میں سے کوئی ان کو اپنا رفیق بناتا ہے تو اس کا شمار بھی انہیں میں سے ہے، یقیناً اللہ ظالموں کو اپنی رہنمائی سے محروم کردیتا ہے۔'' (المائدۃ:۵۱)

دوسری قسم: وہ گناہ جن کا مرتکب ہمیشہ جہنم میں نہ رہے گا:

① سود کھانا: ﴿يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لاَ تَاْكُلُوْا الرِّبٰوا أَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً وَّاتَّقُوْا اللهَ

www.KitaboSunnat.com

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ﴾ (آلِ عمران:۱۳۰) ''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! یہ بڑھتا اور چڑھتا سود کھانا چھوڑ دو اور اللہ سے ڈرو، امید ہے کہ فلاح پاؤ گے۔''

اسی طرح رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے:

«لعن الله آكل الربوا وموكله وشاهديه وكاتبه» (مسند احمد:۳۷۱۷)

''اللہ تعالیٰ نے سود کھانے والے، کھلانے والے، گواہان اور اس معاملہ کو لکھنے والے پر لعنت فرمائی ہے۔''

④ **باطل اور ناجائز طریقہ سے دوسروں کا مال کھانا:** اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لاَ تَاْكُلُوْا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلاَّ أَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ وَلاَ تَقْتُلُوْا أَنْفُسَكُمْ إِنَّ اللهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا وَّكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللهِ يَسِيْرًا﴾ (النساء:۲۹)

''اے لوگو! جو ایمان لائے ہو! آپس میں ایک دوسرے کے مال باطل طریقوں سے نہ کھاؤ، لین دین ہونا چاہئے آپس کی رضا مندی سے اور اپنے آپ کو قتل نہ کرو۔ یقین مانو کہ اللہ تمہارے اوپر مہربان ہے۔ جو شخص ظلم وزیادتی کے ساتھ ایسا کرے گا۔ اس کو ہم ضرور آگ میں جھونکیں گے اور یہ اللہ کے لئے کوئی مشکل کام نہیں ہے۔''

③ **یتیموں کا ناحق مال کھانا:** اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿إِنَّ الَّذِيْنَ يَأكُلُوْنَ أَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا إِنَّمَا يَأكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا﴾ (النساء:۱۰)

''جو لوگ ظلم کے ساتھ یتیموں کا مال کھاتے ہیں، گویا وہ اپنے پیٹوں میں جہنم کی آگ بھر رہے ہیں اور وہ جہنم کی بھڑکتی ہوئی آگ میں جھونکے جائیں گے۔''

④ **کسی ذی روح کی تصویر بنانا:** نبی ﷺ کا فرمان ہے:

«كل مصور في النار يجعل له بكل صورة صورها نفسا فيعذبه الله في جهنم» (مسلم:۵۵۰۶)

''جو شخص کوئی تصویر بناتا ہے، وہ روزِ قیامت زندہ کرکے اس کے سامنے لائی جائے گی اور اس کو مجبور کیا جائے گا کہ اس کے اندر روح پھونکے، مگر وہ پھونک نہ سکے گا۔''

⑤ **رشوت لینا:** فرمانِ رسول ﷺ ہے:

www.KitaboSunnat.com

«لعن الله الراشي والمرتشي في الحكم»
(صحیح جامع ترمذی:۱۰۷۳،صحیح ابن ماجہ:۲۳۱۳)

''اللہ تعالیٰ نے رشوت لینے اور دینے والے پر لعنت فرمائی ہے۔''

⑥ لوگوں کے ساتھ خیر خواہی کی بجائے دھوکہ دہی کا معاملہ کرنا: چنانچہ نبیﷺ کا فرمان ہے
«ما من عبد يسترعيه الله على رعية يموت يوم يموت وهو غاش لرعيته إلا حرم الله عليه الجنة» (بخاری:۷۱۵۱،مسلم:۴۷۰۶)
''وہ شخص جس کو اللہ تعالیٰ نے کسی کا نگران بنایا اور وہ اس حال میں مرا کہ اپنی رعایا کے ساتھ خیر خواہی کی بجائے دھوکہ کرتا تھا تو اللہ نے ایسے شخص پر جنت حرام کردی ہے۔''

⑦ کھانے پینے میں سونے اور چاندی کے برتن استعمال کرنا: نبیﷺ کا فرمان ہے:
«إن الذي يأكل أويشرب فى آنية الذهب والفضة إنما يجرجر فى بطنه نار جهنم» (بخاری:۵۶۳۴) ''وہ شخص جو سونے اور چاندی کے برتنوں میں کھاتا پیتا ہے، وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھر رہے ہیں۔''

⑧ لوگوں کے درمیان علم کے بغیر، ظلم یا تعلقات کی بنا پر فیصلہ کرنا: فرمانِ نبویؐ ہے
''قاضی تین طرح (قسم) کے ہوں گے۔ ایک جنت میں جائے گا اور دو جہنم میں جائیں گے: جنت میں وہ قاضی جائے گا جس نے حق کو پہچان کر فیصلہ کیا ہوگا۔ اور جس نے حق کو جاننے کے باوجود فیصلہ کرنے میں ظلم کیا، وہ جہنم میں جائے گا اور جس نے بغیر علم اور جہالت کے ساتھ لوگوں کے درمیان فیصلہ کیا، وہ بھی آگ میں جائے گا۔'' (صحیح سنن ابوداود:۳۰۵۱)

⑨ عفت مآب مومن عورتوں پر زنا کی تہمت لگانا: فرمانِ الٰہی ہے کہ
﴿إِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤمِنٰتِ لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ﴾ (النور:۲۳)
''جو لوگ پاکدامن بے خبر مؤمن عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں، ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت کی گئی اور ان کے لئے بڑا عذاب ہے۔''

⑩ جھوٹی قسم اُٹھانا: حارث بن مالک بیان کرتے ہیں کہ میں نے حج کے موقع پر دو جمروں کے درمیان رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:
«من اقتطع مال امرئ مسلم بيمين كاذبة لقي الله وهو عليه غضبان »

’’جس نے جھوٹی قسم کے ذریعہ اپنے مسلمان بھائی کا مال غصب کیا، وہ اس حال میں اللہ تعالیٰ سے ملے گا کہ وہ اس پر سخت ناراض ہوگا۔‘‘ (بخاری:۷۴۴۵)

⑪ والدین کی نافرمانی اور شراب نوشی: رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے:

«لا يدخل الجنة منان ولا عاق ولا مُدمِن خمر»

(سنن النسائی:۵۶۷۲، کتاب الاشربة ، باب الروایة في المدمنين في الخمر)

’’احسان جتلانے والا، والدین کا نافرمان اور شراب کا عادی جنت میں داخل نہ ہوں گے۔‘‘

⑫ چغل خوری: فرمانِ رسول اللہ ﷺ ہے:

«لا يدخل الجنة نمَّام» (مسلم:۲۸۲) ’’چغل خور جنت میں داخل نہ ہوگا۔‘‘

⑬ حرام خور: نبی ﷺ کا فرمان ہے:

«كل جسد نبت من سحت فالنار أولىٰ به» (الطبراني وصححه الألباني)

’’ہر وہ جسم جو مالِ حرام سے پلا ہوگا، جہنم اس کے لئے زیادہ مناسب ہے۔‘‘

⑭ جھوٹ اور فسق و فجور: رسالت مآب ﷺ کا فرمان ہے کہ

’’بلا شبہ جھوٹ فسق و فجور کی طرف لے جانے والا ہے اور فسق و فجور جہنم کی طرف لے جانے والا ہے۔ ایک آدمی جھوٹ بولتا ہے اور ہمیشہ جھوٹ کی جستجو میں لگا رہتا ہے، حتیٰ کہ وہ اللہ کے نزدیک جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے۔‘‘ (بخاری:۶۰۹۴)

⑮ قطع رحمی: نبی ﷺ کا فرمان ہے کہ

«لا يدخل الجنة قاطع» (بخاری:۵۹۸۴)

’’رشتہ داری کو توڑنے والا جنت میں داخل نہ ہوگا۔‘‘

⑯ پڑوسی کو ستانا: حدیث میں ہے:

«لا يدخل الجنة لا يأمن جاره بوائقه» (مسلم:۱۷۰)

’’وہ شخص جنت میں نہ جائے گا جس کا پڑوسی اس کی مصیبتوں سے محفوظ نہ رہے۔‘‘

⑰ تکبر: نبی ﷺ کا فرمان ہے:

’’وہ شخص جنت میں داخل نہ ہوگا، جس کے دل میں ذرّہ برابر تکبر ہوگا۔‘‘ پوچھا گیا: ’’بلا شبہ آدمی یہ پسند کرتا ہے کہ اس کا کپڑا اچھا ہو، اس کے جوتے اچھے ہوں (تو کیا یہ بھی تکبر ہے؟)‘‘

www.KitaboSunnat.com

آپ ﷺ نے فرمایا: ''بلا شبہ اللہ خوبصورت ہے اور خوبصورتی کو پسند کرتا ہے (لہٰذا یہ تکبر نہیں بلکہ) تکبر یہ ہے کہ آدمی حق بات کو ٹھکرا دے اور لوگوں کو حقیر سمجھے۔'' (مسلم: ۲۶۲)

⑱ خودکشی: ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

''جس نے اپنے آپ کو لوہے کے آلہ سے قتل کیا ہوگا تو لوہے کا وہی آلہ اس کے ہاتھ میں ہوگا اور وہ جہنم کے اندر اسی آلے کو پکڑ کر اپنے پیٹ میں مار رہا ہوگا اور وہ ہمیشہ اس میں رہے گا...... اور جس نے اپنے آپ کو زہر سے ہلاک کیا ہوگا، اس کا پیالہ اس کے ہاتھ میں ہوگا اور وہ ہمیشہ ہمیشہ دوزخ کی آگ میں زہر پیتا رہے گا۔'' (مسلم: ۲۹۶)

⑲ حیوانات کو عذاب سے ہلاک کرنا: چنانچہ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے کہ

''مجھے جہنم دکھائی گئی تو میں نے اس میں بنی اسرائیل کی ایک عورت کو دیکھا جو اپنی بلی کو اس طرح تکلیف دیتی تھی کہ اس نے اس بلی کو باندھ رکھا تھا۔ نہ تو اس کو کھانا کھلاتی تھی اور نہ ہی اسے چھوڑتی تھی اور پھر یہ ہوا کہ وہ بلی بھوک کی وجہ سے گیلی زمین چاٹتی ہوئی ہلاک ہوگئی۔''

⑳ زناکاری: اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَالَّذِيْنَ لاَ يَدْعُوْنَ مَعَ اللهِ إِلٰهًا اٰخَرَ وَلاَ يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِى حَرَّمَ اللهُ إِلاَّ بِالْحَقِّ وَلاَ يَزْنُوْنَ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهِ مُهَانًا إِلاَّ مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلاً صَالِحًا﴾

''مؤمن وہ لوگ ہیں جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پکارتے اور جس جان کو خدا نے قتل کرنے سے منع کیا ہے اس کو ناحق قتل نہیں کرتے اور نہ زنا کرتے ہیں اور جو کوئی یہ کام کرے گا، وہ قیامت کے روز اپنی سزا بھگتے گا اور قیامت کے روز اس کو دوگنا عذاب ہوگا اور وہ اس میں ہمیشہ کے لئے ذلیل وخوار رہے گا۔'' (الفرقان ۶۸، ۶۹)

㉑ ہم جنس پرستی: سابقہ اُمتوں میں سے قومِ لوط کو اسی جرم کی پاداش میں ان کی بستیوں کو زمین سے آسمان پر لے جا کر اُلٹا کر کے پھینکا گیا اور اوپر سے پتھروں کی بارش کی گئی تھی اور اس سے بڑھ کر کوئی قوم عذاب سے دوچار نہیں ہوئی۔ افسوس کہ آج مغرب میں اس شرمناک حیا سوز اور غیر فطری عمل کو قانونی حیثیت حاصل ہوگئی ہے۔ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے:

«من وجدتموه يعمل عمل لوط فاقتلوا الفاعل والمفعول»

(سنن الترمذی: ۱۴۵۶، سنن ابی داود: ۴۴۶۲، سنن ابن ماجہ: ۲۵۶۱، مسند احمد: ۲۷۲۲)

www.KitaboSunnat.com

''اگر تم کسی کو قومِ لوط کا عمل کرتے ہوئے پاؤ تو فاعل اور مفعول دونوں کو قتل کرو۔''

㉒ یہ پسند کرنا کہ مؤمنوں میں بے حیائی پھیل جائے: فرمانِ الٰہی ہے:

﴿إِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ أَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِيْ الَّذِيْنَ آمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيْمٌ فِيْ الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ وَاللهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لاَ تَعْلَمُوْنَ﴾ (النور:۱۹)

''جو لوگ چاہتے ہیں کہ ایمان والوں میں بے حیائی کا فروغ ہو وہ دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب سے دوچار ہوں گے، اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔''

㉓ زکوٰۃ نہ دینا: اس کی دلیل اللہ کا یہ فرمان ہے:

﴿وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلاَ يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيْمٍ * يَوْمَ يُحْمٰى فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لأَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ﴾

''دردناک سزا کی خوشخبری سنا دو ان کو جو سونا اور چاندی جمع کرکے رکھتے ہیں اور انہیں خدا کی راہ میں خرچ نہیں کرتے۔ ایک دن آئے گا کہ اسی سونے چاندی پر جہنم کی آگ دہکائی جائے گی اور پھر اس سے ان لوگوں کی پیشانیوں، پہلوؤں اور پیٹھوں کو داغا جائے گا۔ یہ ہے وہ خزانہ جو تم نے اپنے لئے جمع کیا تھا۔لو اب اپنی سمیٹی ہوئی دولت کا مزہ چکھو۔'' (التوبہ:۳۴،۳۵)

سلف صالحین کی جہنم سے خوف کی مثالیں

اسلاف یہ جانتے تھے کہ اللہ اپنے بندوں کو جہنم سے خوف دلاتا ہے اور وہ پسند کرتا ہے کہ لوگ جہنم کی وجہ سے اللہ سے ڈریں کہ کہیں وہ اُنہیں جہنم میں نہ ڈال دے۔ کیونکہ آگ سے ڈرنا گویا اللہ تعالیٰ سے ڈرنا ہے اور آگ سے ڈرنے والا گویا آگ سے ڈر کر اللہ کی محبت ورضا کا طلب گار ہوتا ہے۔ چنانچہ سلف کا جہنم سے خوف کا یہ عالم تھا کہ جب وہ قرآن کی کسی آیت میں جہنم کا تذکرہ سنتے تو وہ اس طرح روتے گویا جہنم کی دھاڑ ان کی کانوں میں سنائی دے رہی ہے اور آخرت ان کی آنکھوں کے سامنے ہے۔

ذیل میں ہم اسلاف کے چند ایسے ہی واقعات اور اقوال پیش کرتے ہیں کہ شاید ہم ان کو پڑھ کر اپنے آپ کو جہنم سے بچانے کا سامان کرلیں۔

✳ حضرت عمرؓ فرمایا کرتے تھے کہ

''اگر آسمان سے یہ ندا آئے، اے لوگو! ایک کے سوا تم سب جنت میں داخل ہو جاؤ گے تو مجھے خطرہ ہے کہ کہیں وہ ایک میں ہی نہ ہوں۔''

✳ حضرت عثمان بن عفانؓ سے مروی ہے کہ

''اگر میں جنت اور جہنم کے درمیان کھڑا ہوں اور مجھے معلوم نہ ہو کہ کون سی جگہ میرا ٹھکانہ بننے والی ہے تو میں یہ خواہش کروں گا کہ کاش میں اس سے پہلے راکھ کا ایک ڈھیر ہو جاتا قبل اس کے کہ مجھے معلوم ہوتا کہ میں جنت میں جاؤں گا یا جہنم میں۔''

✳ حضرت حسن بصریؒ فرمایا کرتے تھے کہ

''جنت میں صرف وہی شخص داخل ہوگا جو اس کا اُمیدوار ہوا اور جہنم سے صرف وہی محفوظ رہے گا جو اس سے خوفزدہ ہوا۔''

✳ جہنم کے خوف نے سلف کی نیندیں حرام کردی تھیں۔ چنانچہ اسد بن وداعہ کے بارے میں آتا ہے کہ

''جب وہ اپنے بستر پر لیٹتے تو ماہی بے آب کی طرح تڑپتے اور فرماتے: جہنم کی یاد مجھے سونے نہیں دیتی اور اٹھ کر مصلیٰ پر کھڑے ہو جاتے۔''

✳ طاؤسؒ کے بارے میں آتا ہے کہ

''جب وہ اپنے بستر پر لیٹتے تو اس طرح کروٹیں بدلتے جس طرح دانہ کڑاہی میں اُچھلتا ہے۔ آخر بستر سے اٹھ جاتے اور بستر لپیٹ دیتے اور صبح تک قبلہ رو کھڑے رہتے اور فرماتے: جہنم کی یاد نے عابدوں کی نیند اُڑا دی ہے۔''

✳ ربیع بن خثیمؒ ساری ساری رات کھڑے ہو کر اللہ کی عبادت کرتے، بیٹی کہتی: اے میرے باپ! آپ سوتے کیوں نہیں، حالانکہ سارے لوگ سو رہے ہیں؟ تو اللہ کا یہ بندہ جواب دیتا: بیٹی! جہنم کی آگ تیرے باپ کو سونے نہیں دیتی۔

✳ بعض اسلاف کے بارے میں آتا ہے کہ جہنم کی یاد نے ان کی ہنسی بھلا دی تھی اور کبھی ان کے لب مسکراہٹ سے آشنا نہیں ہوئے۔ سعید بن جبیرؒ سے پوچھا گیا کہ ہم نے سنا ہے کہ آپ کبھی ہنستے نہیں ہیں؟ تو فرمایا: لوگو! میں کیونکر ہنسو، جبکہ جہنم بھڑکائی جاچکی ہے اور آگ کی بیڑیاں ایک دوسرے سے پیوست کی جاچکی ہیں اور جہنم کے داروغے تیار کھڑے ہیں۔

www.KitaboSunnat.com

بعض اسلاف کے متعلق آتا ہے کہ وہ دنیا کی آگ کو دیکھتے تو اضطراب وکرب کی کیفیت سے ان کی حالت غیر ہوجاتی۔ چنانچہ عطاء خراسانی سے مروی ہے کہ اویس قرنیؒ کبھی لوہاروں کی دکان سے گزرتے تو کھڑے ہوکر دیکھتے کہ وہ بھٹی کس طرح پھونکتے ہیں اور جب انہیں آگ کے شعلوں کی آواز سنائی دیتی تو چیخ مارتے اور بے ہوش ہوکر گر جاتے۔

✳ حسن بصریؒ فرماتے ہیں: ''کبھی حضرت عمرؓ کے لئے آگ جلائی جاتی تو اپنے ہاتھ آگ کے قریب کرتے اور فرماتے: اے خطاب کے بیٹے! کیا تو اس آگ پر صبر کرسکتا ہے؟''

✳ علی بن فضیلؒ ایک دن حضرت سفیان بن عیینہؒ کے پاس بیٹھے تھے کہ انہوں نے ایک حدیث بیان کی جس میں جہنم کا تذکرہ تھا۔ علی بن فضیل کے ہاتھ میں کاغذ کا ایک بنڈل تھا جب انہوں نے یہ حدیث سنی تو زور سے چیخ ماری اور بے ہوش ہوکر گر گئے اور کاغذ کا بنڈل زمین پر گر پڑا۔ حضرت سفیانؒ نے دیکھا تو فرمایا: اگر مجھے آپ کی موجودگی کا علم ہوتا تو میں یہ حدیث بیان نہ کرتا۔

✳ بعض سلف کے متعلق مروی ہے کہ جہنم کے خوف نے انہیں بیماری میں مبتلا کردیا اور بعض اسی بیماری کی وجہ سے چل بسے۔

✳ حضرت عمرؓ بن خطاب کے بارے میں آتا ہے کہ انہوں نے رات کے وقت ایک آدمی کو تہجد میں سورۃ طور کی تلاوت کرتے سنا، جب وہ اس آیت پر پہنچا: ﴿إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ مَا لَهُ مِنْ دَافِعٍ﴾ حضرت عمرؓ نے سنا تو فرمایا: ربّ ِکعبہ کی قسم! جہنم کا عذاب برحق ہے۔ پھر گھر واپس آگئے اور ایک ماہ تک بیمار پڑے رہے، لوگ عیادت کرنے آتے تھے اور معلوم نہیں تھا کہ حضرت عمرؓ کو کیا بیماری ہے؟

✳ بیان کیا جاتا ہے کہ علی بن فضیل نے قرآن مجید کی یہ آیت سنی:

﴿وَلَوْ تَرٰى إِذْ وُقِفُوْا عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ﴾ (الانعام:۲۷)

''کاش تم اس وقت کی حالت دیکھ سکتے، جب وہ دوزخ کے کنارے کھڑے کئے جائیں گے ، اس وقت وہ کہیں گے کاش! کوئی صورت ایسی ہو کہ ہم دنیا میں پھر واپس بھیجے جائیں۔''

www.KitaboSunnat.com

اوران پر جہنم کا خوف اس قدر طاری ہوا کہ اس خوف نے ان کی جان لے لی ۔

جہنم سے ڈرنے کے بارے شریعت کا تقاضا کیا ہے؟

ابن رجبؒ فرماتے ہیں کہ

''جہنم سے صرف اسی قدر ڈرنا واجب ہے کہ اس سے انسان کے اندر فرائض کو بجالانے اور محارم سے اجتناب کا داعیہ پیدا ہوجائے۔ اگر جہنم کا خوف کچھ اور بڑھ جائے اور انسان اپنے انگ انگ پر اللہ اور اس کی اطاعت کو نافذ کرلے، مستحبات پر عمل کرے، مکروہات سے بچے اور رخصت کی بجائے عزیمت پر عمل کرے تو جہنم کا یہ خوف اور بھی لائق تحسین ہے۔ لیکن اگر یہ خوف مزید بڑھ کر زندگی کا روگ بن جائے اور آخر انسان کو موت کے منہ تک پہنچا دے کہ انسان اللہ کے فرائض کی ادائیگی سے بھی عاجز آجائے تو ایسا خوف قابل تحسین نہیں ہوسکتا۔''

یہ حقیقت ہے کہ اللہ کا خوف، دلوں میں اس کی ہیبت اور عظمت پیدا کرنے کے لئے شریعت کا مقصودِ اول ہے، تاکہ انسان مستحبات کو انجام دے کر اور مکروہات سے بچ کر اللہ کا تقرب حاصل کرلے، لیکن اگر انسان اس خوف کو بڑھا کر زندگی کا روگ بنا لے کہ یہ خوف فرائض ومستحبات کی انجام دہی اور حرمات ومکروہات سے اجتناب کے سامنے رکاوٹ بن جائے تو اصل مقصود ہی فوت ہوجائے گا۔ البتہ اگر جہنم کا خوف انسان پر غالب آجاتا ہے تو اس صورت میں انسان معذور ہے ۔ اسلاف کا حال کچھ ایسا ہی تھا کہ جہنم کا خوف ان کے دلوں پر غالب آگیا تھا۔

وادئ جہنم سے بچنے کا راستہ

ہولناک جہنم، تھوہر اور خاردار کھانا، جہنم کا کھولتا ہوا پانی اور اہل جہنم کی پیپ، بیڑیوں اور طوقوں کی جھنکار کا تذکرہ آپ نے پڑھ لیا کہ وہ آگ کس طرح چہروں کو سیاہ اور کھالوں کو اُدھیڑ دے گی۔ انتڑیوں کو باہر نکال دے گی اور دلوں کے اندر تک پہنچ جائے گی۔ اس کو پڑھ کر ہر وہ شخص جو روزِ آخرت پر یقین رکھتا ہے، وہ اپنے کو اور اپنے گردوپیش کے لوگوں کو جہنم کی اس ہیبت ناک وادی سے بچانے کی ضرور فکر کرے گا۔ اس کے دن اور رات اسی غم میں گزریں گے، کیونکہ یہی درحقیقت اصل کامیابی ہے۔

www.KitaboSunnat.com

﴿فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا إِلاَّ مَتَاعُ الْغُرُوْرِ﴾ (آل عمران:۱۸۵)

''کامیاب دراصل وہ شخص ہے جو آتش دوزخ سے بچ گیا اور جنت میں داخل کردیا گیا۔رہی یہ دنیا تو یہ محض دھوکہ کا سامان ہے۔''

لیکن نجات اور کامیابی کا یہ راستہ کٹھن اور خاردار ہے۔ ہمیشہ کی کامرانی اور دائمی لذتوں کے حصول کے لئے مصائب اور کلفتوں کی دشوار گزار گھاٹیوں کو پاٹنا ہوگا اوراس کے بعد نعمتوں اور لذتوں کے ایسے سامان ہوں گے کہ کسی آنکھ نے ان کا مشاہدہ نہیں کیا ہوگا،کسی کان نے ان کے متعلق کبھی سنا نہیں ہوگا اور کسی دل میں اس کا تصور بھی پیدا نہیں ہوا ہوگا۔

رہا جہنم کا راستہ تو وہ بظاہر بڑا پُرفریب،خوبصورت اس کے چہار سو پھولوں کی باڑ ،بڑا سہل لیکن دراصل وہ شقاوت و بدبختی کی ایسی وادی کی طرف لے جانے والا ہے جس کی ہولناکی کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا۔

اب تجھے اختیار ہے اے انسان کہ تو جنت کے سیدھے مگر قدم قدم پر دشوار گزار راستہ پر چل کر اپنے لئے ہمیشہ کی خوش بختی اور سرخروئی کا سامان کرلے یا پھر جہنم کے پر پیچ،چہار سو عارضی لذتوں میں گھرے ہوئے راستہ پر چل کر چند دن کی عارضی لذت کوشی ،لیکن انجام کار ہمیشہ کی ذلت ورسوائی اور دلفگار عذاب کے لئے تیار ہوجائے۔فرمانِ رسول ﷺ ہے:

«حُفَّتِ الجنة بالمكاره وحفت النار بالشهوات» (بخاری:۶۴۸۷،مسلم:۷۰۶۱)

ایک طرف آگ کی طرف پکارنے والا کھڑا ہے،جس کے پاس دنیا کی لذتوں کے مختلف سامان ہیں جو پکار رہا ہے۔لوگو! آؤ یہ راستہ بہت آسان ہے،حرام وحلال کی کوئی تمیز نہیں۔ یہ سود، زناکاری، برہنہ فلمیں، گندے ڈائجسٹ، الغرض شہوت رانی کے مختلف سامان ہیں جس طرح دل چاہے اپنے پیٹ اور شہوت کی آگ بجھالو۔چھوڑ موت،قبر اور آخرت کی فکر۔اور یہ پکارنے والا کون؟ شیطانِ لعین،جس کو قرآن انسانیت کا سب سے بڑا دشمن قرار دیتا ہے۔﴿إِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا﴾''یقیناً شیطان تمہارا دشمن ہے،اپنے جسم کی تمام توانائیوں کو مجتمع کرکے اپنے دشمن کے مقابلہ کے لئے تیار ہوجاؤ''اور یہ دشمن ہر وقت گھات لگائے بیٹھا ہے۔اس نے کہا تھا:﴿ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ

خَلْفِهِمْ وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ وَلَا تَجِدُ أَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ﴾

''میں سیدھی راہ سے بھٹکانے کے لئے بنی آدم کی تاک میں بیٹھوں گا، پھر سامنے سے، پیچھے سے، دہنے سے، بائیں سے (غرض کہ ہر طرف سے) ان پر وار کروں گا اور تو ان میں سے بہتوں کو شکر گزار نہیں پائے گا۔'' (اعراف:۱۷)

دوسری طرف جنت کی طرف بلانے والا کھڑا ہے۔ جس کے پاس رضا الٰہی اور اُخروی لذتوں کے مختلف سامان ہیں۔ جو پکار پکار کر کہہ رہا ہے: اے کائنات کے لوگو! اپنی خواہشاتِ نفس کو اللہ کی مرضی کے تابع کردو۔ اس کی نعمتوں کو کام میں لاؤ،لیکن اس طرح جس طرح تمہارا خالق چاہتا ہے۔ جسمانی لذت کوشیوں کے ساتھ ساتھ روح کی لذت کا بھی سامان کرو۔ اے نیند کی وادی میں مدہوش اُٹھ کہ اب وقتِ نماز ہے! اے طرح طرح کے کھانوں سے لذت کام و دہن کرنے والے کبھی روزہ بھی رکھ لیا کر۔ اے نرم و نازک بستروں پر آرام کرنے والے اٹھ اور بزمِ جہاں میں جہاد کا اعلان کر۔ یہ چند دن کی مشقتیں پھر ہمیشہ ہمیشہ کی سعادت وخوش بختی اور ایسی نعمتیں کہ تیرے تصور سے باہر۔ اب تو خدا کی مرضی پر چل، پھر خُدا تیری ہر مرضی کو پورا کرے گا:

﴿وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِى أَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ﴾ (حم السجدۃ:۳۱)

''وہاں جو کچھ تم چاہو گے ملے گا اور ہر چیز جس کی تم تمنا کرو گے وہ تمہاری ہوگی۔''

﴿فَأَمَّا مَنْ طَغٰى وَآثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا فَإِنَّ الْجَحِيْمَ هِىَ الْمَاوٰى وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِىَ الْمَاوٰى﴾

''جس نے سرکشی کی اور دنیا کی زندگی کو آخرت پر ترجیح دی۔ دوزخ ہی اس کا ٹھکانہ ہوگا اور جو اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈر گیا اور نفس کو بُری خواہشات سے باز رکھا، جنت اس کا ٹھکانہ ہوگی۔'' (النازعات:۳۷ تا ۴۱)

اے انسان! اب تجھے اختیار ہے کہ تو اپنی خواہشات کی مہار کھلی چھوڑ کر معاصی و منکرات سے اپنے جذبات کی تسکین کرتا اور اللہ کی حدوں کو پامال کرکے ہلاکت و تباہی کے دروازوں پر دستک دیتا ہے، یا پھر اللہ کی شریعت اور اس کے اوامر کا التزام کرکے اپنے لئے جنتوں کا دروازہ کھولتا ہے۔ ☆☆

www.KitaboSunnat.com

ابلاغی قوت

سیف اللہ سپرا

روپرٹ مردوخ 'شہنشاہِ عالم!'

دنیا میں اس وقت زمینوں کی بجائے ذہنوں پر حکومت کی جاتی ہے اور ابلاغی قوت کے بھرپور استعمال سے افراد اور حکومتوں کی کایا پلٹی جاتی ہے۔ اس ابلاغی قوت کا بھرپور استعمال جس طرح یہودی کرتے ہیں، افسوس کہ مسلمانوں کو اس کا ادراک وشعور نہیں۔ دنیا کے مالدار لوگ اگر مسلمان ہیں تو ان کی دولت سے بھی فائدہ غیر مسلم ہی اُٹھاتے ہیں جو صرف تحفظ کے نام پر یورپی بنکوں میں پڑی گلتی سڑتی ہے جس سے یا تو مغربی معیشت ترقی کرتی ہے یا پھر اس دولت کو امن عالم کو درپیش خطرہ کے نام پر منجمد کرکے ہضم کرلیا جاتا ہے۔ دوسری طرف روپرٹ مردوخ نامی شخص نے اپنی دولت کا بامقصد استعمال کرکے ایک عظیم مثال قائم کی ہے۔ ایسی عظیم الشان ابلاغی قوت کا مالک شخص اپنے ذرائع ابلاغ کے ذریعے دنیا کو تصویر کا جو رخ دکھانا اور جن نظریات کو لوگوں کے ذہنوں میں اُتارنا چاہتا ہے، اس میں کامیاب ہوجاتا ہے۔ عام لوگ تو ایک طرف، پڑھے لکھے لوگ اور اہل دانش حضرات بھی معلومات کے جس پہلو سے آگاہ ہوتے ہیں، اپنے فکر وفلسفہ کی تشکیل وتعمیر اسی بنیاد پر کرتے ہیں۔ اس اعتبار سے روپرٹ مردوخ واقعتاً ایک شہنشاہ ہے جو ذہنوں پر حکومت کرتا ہے۔ یہودی قوم کے اس نامور سپوت کی ابلاغی قوت کی ایک جھلک ملاحظہ کریں اور پردۂ تخیل میں اندازہ لگائیں کہ ابلاغ کے ہتھیار کو کیسے کیسے استعمال کیا جاتا اور من مانے نتائج کیسے حاصل کیے جاتے ہیں۔ مسلم عوام کی ترجیحات تبدیل کرنے کے لئے 'سافٹ پاور' میں ابلاغی قوت کا استعمال سرفہرست ہے۔ اس دور میں ابلاغ کا یہ ہتھیار نہ صرف اختیار اور شہرت عطا کرتا ہے بلکہ دولت کے انبار بھی اپنے ساتھ لاتا ہے۔ کاش کہ مسلمانوں کو اللہ کی دی ہوئی نعمتوں کو اپنے لئے استعمال کرنے کا ہی شعور حاصل ہوجائے۔ (حسن مدنی)

۷۳ سالہ روپرٹ مردوخ دنیا بھر میں ۱۷۵/اخبارات کے مالک ہیں، ان کے متعدد ٹی وی چینل بھی چل رہے ہیں۔ آیئے ان کی ابلاغی سلطنت کی ایک جھلک ملاحظہ کریں:

دنیا بھر میں پھیلا ہوا مضبوط ابلاغی نیٹ ورک

برطانیہ: برطانیہ کے ذرائع ابلاغ پر ان کا قبضہ واختیار سب سے مضبوط ہے، جہاں پر

www.KitaboSunnat.com

ان کا 'سکائی Sky ٹی وی' چینل ہے جس کے برطانیہ اور آئر لینڈ میں ٦٦ لاکھ ناظرین ہیں۔ مردوخ نے ١٩٦٩ء میں 'دی سن' اور 'نیوز آف دی ورلڈ' خریدے۔ 'دی ٹائمز' اور 'سنڈے ٹائمز' ١٩٨١ء میں خریدے اور ان کی سرکولیشن ایک کروڑ تک ہے جو کل مارکیٹ کا ٣٠ فیصد ہے اور ہاؤس آف لارڈز کی طرف سے کمیونی کیشن بل پاس ہونے کے بعد وہ 'چینل ۵' کے ٢٠ فیصد حصص خرید سکتے ہیں۔

امریکہ میں انہوں نے ٹی وی چینل اور اخبارات خریدنے کے لئے اپنی شہریت بھی بدل لی۔ معروف فلم پروڈکشن ہاؤس ٹویٹنتھ سنچری فاکس ١٩٨٥ء میں ٥٧ کروڑ ٥٠ لاکھ ڈالر میں خریدا اور اس ادارے نے ہی دنیا کی سب سے کامیاب فلم 'ٹائی ٹینک' بنائی۔ امریکہ میں ان کا 'فاکس نیوز' کیبل نیوز چینل بھی ہے جس نے امریکہ کے مقبول چینل 'سی این این' کو بھی شکست دے دی۔ اس کے علاوہ 'فاکس ٹی وی' ہے جو امریکہ کا چوتھا بڑا ٹی وی نیٹ ورک ہے۔ اس چینل نے سمپنز اور جوئے ملیئر جیسے مقبول شو پیش کئے۔ اس کے علاوہ امریکہ میں ان کا 'ہارپر کولنز' کے نام سے ایک پبلشنگ ہاؤس ہے جس کا شمار دنیا کے چند بڑے پبلشنگ ہاؤسز میں ہوتا ہے، اس پر انہوں نے ٨٠ کروڑ ڈالر خرچ کئے۔

اٹلی میں ان کے ٹی وی چینل کی اجارہ داری ہے جہاں پر اُنہوں نے ٨٣ کروڑ ٩٠ لاکھ ڈالر کا سیٹلائٹ ٹی وی 'ٹیلی پوی' خریدا۔ اس کے علاوہ انہوں نے اٹلی میں ہی 'سٹریم' جسے سکائی اٹالیہ بھی کہتے ہیں قائم کیا جس کے ٢٠ لاکھ ناظرین ہیں۔

چین میں انہوں نے ٢٠٠١ء میں 'سٹار ٹی وی' کے قیام کی اجازت حاصل کی۔ یہ چینل گوانڈانگ صوبے میں قائم کیا جائے گا اور ایک اندازے کے مطابق اس چینل کے چار کروڑ دس لاکھ ناظرین ہوں گے۔ یاد رہے کہ چین میں سرکاری طور پر کیبل ٹی وی نہیں ہے۔

بھارت میں ان کی سلطنت میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، جہاں ان کا 'سٹار ٹی وی' نمبر ون تفریحی پلیٹ فارم ہے جو ١١ چینلوں پر دلچسپ پروگرام پیش کر رہا ہے۔

آسٹریلیا تو مردوخ کی پرانی شکارگاہ ہے جہاں پر ان کا ٹی وی چینل 'فاکس ٹیل' سب

سے بڑے نیٹ ورک کے پچیس فیصد کو کنٹرول کررہا ہے۔ آسٹریلیا میں ان کا اخبار 'دی آسٹریلین' شائع ہوتا ہے۔ وہ آسٹریلیا میں تمام اخبارات کے پچاس فیصد کو کنٹرول کررہے ہیں۔آسٹریلیا میں ان کا 'فاکس سٹوڈیوز' کے نام سے ایک بہت بڑا پروڈکشن ہاؤس ہے جس سے دی میٹرکس، سیکولرز مشن، امپوسیبل ۲ اور سٹار اورز، ایسی سوڈچ جیسی فلمیں عکس بند کی گئیں۔ یہ سٹوڈیو آسٹریلیا کے خوبصورت شہر سڈنی میں بنایا گیا ہے۔

جاپان میں 'سکائی پرفیک ٹی وی' کے نام سے ایک ٹی وی چینل ہے جو اس پے ٹی وی نیٹ ورک کے ۸ء۱ فیصد کو کنٹرول کرتا ہے۔ ایک اندازے کے مطابق اس کے ۳۴ لاکھ ناظرین ہیں۔

ابلاغی سلطنت کی توسیع

مردوخ نے ترقی کی منازل بڑی تیزی سے طے کرلی ہیں۔ سال ۲۰۰۳ء ان کے لئے بہترین تھا۔ بھارت میں وزارتِ اطلاعات ونشریات نے وہ نظام بدل دیا جس کے تحت سٹار ٹی وی کی اشتہارات کی آمدنی میں کمی ناگزیر تھی،دوسری طرف برطانیہ میں ہاؤس آف لارڈ نے کمیونی کیشن بل پاس کیا جس کے بعد چینل فری چلانے کی راہ ہموار ہوگئی۔ امریکہ میں 'فیڈرل کمیونی کیشن کمیشن' نے ایک بل پاس کیا جس کے باعث ایک ہی جگہ پر اخبارات، ٹیلی ویژن اور ریڈیو کی ملکیت پر پابندی ختم ہوگئی۔ مردوخ نے ہیوز الیکٹرانکس کے ساتھ ایک معاہدہ کیا جس کے بعد وہ ڈائریکٹر ٹی وی کے ۳۴ فیصد حصص کے مالک بن جائیں گے اور اس طرح امریکہ میں ایک بڑا سیٹلائٹ ٹی وی پلیٹ فارم مل جائے گا اور ایک کروڑ دس لاکھ ناظرین تک اپنی نشریات پہنچاسکیں گے۔

مردوخ کو 'باس آف دی ورلڈ' کہا جاتا ہے۔۷۳ سالہ یہ خوبصورت شخصیت تقریباً سات ارب ڈالر کی مالک ہے اور دنیا بھر میں ان کے ۱۷۵ اخبارات ہیں۔ بے شمار ٹی وی چینلز کے بھی مالک ہیں۔ ٹوینتھ سنچری فاکس کے نام سے ایک بہت بڑا فلم سٹوڈیو ہے جہاں ان کی فلم ٹائی ٹینک بنی، اس فلم نے دو ارب ڈالر سے زائد کا بزنس کیا ہے، فاکس نیوز بھی انہی

www.KitaboSunnat.com

کا چینل ہے جو امریکہ میں نمبر ون کیبل نیوز چینل ہے۔

بھارت میں مردوخ کی سلطنت میں دن بدن وسعت آ رہی ہے۔ جہاں پر اُنہوں نے ۱۹۹۳ء میں ۲۵ کروڑ ۵۰ لاکھ ڈالر کے عوض سٹار ٹی وی کے ۶۴ فیصد حصص خرید کر اپنی سلطنت کی ابتدا کی۔ اس کے بعد وہ سٹار ٹی وی کے سو فیصد حصص اور کیبل کمپنی ہا پتھاوے کے ۲۶ فیصد حصص کے مالک بن گئے۔

مردوخ اپنے اس میڈیا کے ہتھیار کو سیاست دانوں اور سیاسی پارٹیوں کی حمایت میں استعمال کرنے میں بھی مشہور ہیں۔ برطانیہ میں یہ ماگریٹ تھیچر کے حامی ہیں، انہوں نے ٹونی بلیر کی بھی حمایت کی، امریکہ میں یہ جارج ڈبلیو بش کے حامی ہیں اور عراق کے خلاف جنگ کو اخلاقی طور پر درست تصور کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ جنگ اس لئے لڑی جارہی ہے کہ تیل کی قیمت ۲۰ ڈالر فی بیرل تک کم ہوجائے گی۔ چین میں اُنہوں نے سٹار ٹی وی کی اجازت حاصل کی، اس سے قبل کیبل چینل فونیکس میں ان کے ۳۴ فیصد کے حصص تھے۔

ابلاغی قوت کا استعمال

۱۹۹۴ء میں جب وہ پہلی دفعہ بھارت گئے تو اثر ورسوخ کے حوالے سے شہرت ان سے پہلے ہی بھارت پہنچ چکی تھی۔ فٹ بال کے طور پر مردوخ اس وقت کے بھارتی وزیر اعظم نرسیما راؤ سے بھی ملے اور انہیں قیمتی تحائف پیش کئے۔ اس ملاقات میں شامل ایک اہم شخصیت کے مطابق نرسیما راؤ نے مردوخ سے کہا کہ میں اُمید رکھتا ہوں کہ مجھے اقتدار سے ہٹانے یا اس ملک کی سیاست میں مداخلت کرنے کے حوالے سے آپ کا کوئی پروگرام نہیں ہوگا۔

برطانوی اخبار ڈی گارڈین نے مردوخ کے بارے میں لکھا ہے کہ اگر روپرٹ مردوخ کسی کو بناتا ہے تو اس کا سیاسی مستقبل ختم بھی کر دیتا ہے۔

مثال کے طور پر ۱۹۷۵ء میں آسٹریلیا کے گوف وٹلام کے خلاف مردوخ نے آسٹریلیا میں ہی اپنے اخبار 'دی آسٹریلین' کے ذریعے مہم چلائی اور لکھا کہ گوف آسٹریلیا کے خلاف ہے۔ اس مہم کا ہی نتیجہ تھا کہ عام انتخابات میں لیبر پارٹی کو شکست ہوگئی۔ آسٹریلیا میں مردوخ کے

www.KitaboSunnat.com

اثر ورسوخ کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ وہاں پر کوئی غیر ملکی کمپنی کو کسی ٹی وی سٹیشن میں پندرہ فیصد حصص سے زائد یا کسی بڑے اخبار کے پچیس فیصد حصص سے زائد ملکیت کی اجازت نہیں۔ لیکن مردوخ نے اسی سال لابنگ کرکے اس قانون کو تبدیل کرا دیا اور وہاں پر اب ایک نیوز کارپوریشن پچاس فیصد اخبارات کو کنٹرول کرتی ہے۔ ٹیلی ویژن نیٹ ورک بھی خرید سکتی ہے، اس کی نیوز کارپوریشن کی آمدنی ۱۹۵۱ء میں صرف پچاس ہزار ڈالر تھی۔

مردوخ کی شخصیت اور دولت

اب اس شخص نے جو ترقی کی ہے اس کے بارے میں ٹائم میگزین نے لکھا ہے کہ امریکہ میں یہ چوتھا طاقتور اور بڑا آدمی ہے۔ اس کی نیوز کارپوریشن کی آمدنی ۲۰۰۲ء میں پندرہ ارب ڈالر تھی مردوخ کے پاس بے شمار ہیرے بھی ہیں۔ مردوخ کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ خطرات سے نہیں ڈرتا بلکہ یہ زیادہ مناسب ہے کہ وہ خطرات سے کھیلتا ہے بعض ایسے کام جو عام آدمی شروع کرتے کئی بار سوچتا ہے، یہ شخص اس کو آسانی سے کرلیتا ہے۔

مردوخ ہمیشہ بڑا اور مستقل فائدہ سوچتا ہے۔ اس نے ۱۹۸۵ء میں اپنی شہریت محض اس لئے تبدیل کرلی کہ امریکہ میں غیر ملکیوں پر جو ٹی وی چینل قائم کرنے کی پابندی تھی، اس کی زد میں نہ آئے چنانچہ اُنہوں نے ۱۹۸۵ء میں امریکہ میں میٹرومیڈیا ٹی وی سٹیشن خرید لیا۔

امریکہ اور برطانیہ میں مردوخ کو ایک طاقتور ترین شخص سمجھا جاتا ہے اور ان کے بارے میں مشہور ہے کہ یہ ناقابل یقین کام کرنے کے ماہر ہیں۔ انہوں نے جب امریکہ میں فوکس ٹی وی شروع کیا تو پہلے سے قائم ٹی وی چینلز کو پیچھے چھوڑ گئے۔ برطانیہ میں اُنہوں نے ٹی وی ٹائمز کی قیمت انتہائی کم کردی اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ ان کا حریف اخبار جس کی سالانہ آمدنی ۱۹۹۳ء میں ۶ کروڑ سٹرلنگ پونڈ تھی، کم ہوکر ۱۹۹۶ء میں صرف ۱۰ لاکھ پونڈ رہ گئی۔

('نوائے وقت' لاہور ......سنڈے میگزین : ۲۵/ جولائی ۲۰۰۴ء)

www.KitaboSunnat.com